بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

اس شمارے میں اسلامی نظریاتی کونسل کے ممتاز فاضل جناب عبدالمالک عرفانی بیمه کی شرعی حیثیت پر اپنے افکار سے قارئین کو مستفیض کرتے ھیں ۔ بیمه عہد حاضر کے ان مسائل میں سے ھے جن کے بارے میں کوئی حکم لگانے سے پہلے مخالف اور موافق دلائل کو قرآن و سنت اور افادات علمائے امت کی روشنی میں اچھی طرح جانچنے اور پرکھنے کی ضرورت ھے ۔ فاضل مضمون نگار نے اپنے نقطه نظر کو عقلی و نقلی دلائل سے مستحکم کرنے کی پوری کوشش کی ھے ۔ تاھم ضروری نہیں که انھوں نے جو نتائج اخذ کیے ھیں ان سے کلیۃً اتفاق کیا جا سکے ۔ مسائل جدید ھوں یا قدیم ، اصل شئی منشائے شریعت کو سمجھنے اور مقتضائے شریعت کو پورا کرنے کی مخلصانه اور دیانت دارانه کوشش ھے ۔ اس کوشش میں انسان نیک نیتی کے ساتھ اگر غلطی بھی کر جائے تو مضائقه نہیں ۔ آنحضورؐ کا یه ارشاد گرامی حدیث کی تقریباً ھر کتاب میں مذکور ھے که ، اگر حاکم فیصله کرتے وقت اجتہاد سے کام لے اور صحیح فیصله کرے تو وہ دو اجر کا مستحق ھے اور اگر فیصله کرتے وقت اجتہاد سے کام لے اور غلط فیصله کرے تو ایک اجر کا مستحق ھے ۔

اس شمارے کا دوسرا مضمون ادارے کے فاضل محقق ڈاکٹر ضیاء الحق کا ھے ۔ ڈاکٹر صاحب معاشیات کے متخصص ھیں اور ان کی تصنیف Landlord and peasant in Early Islam اسلامی معاشیات کے طالب علموں میں خاصی شہرت رکھتی ھے ۔ اس دفعه انھوں نے نبی اکرمؐ کے اخلاق حسنه پر قلم اٹھایا ھے ۔ یه ایک وسیع موضوع ھے ۔ لیکن بالفعل انھوں نے اپنی توجه جس نقطے پر مرکوز رکھی ھے اس سے بھی ان کے تخصص کی جھلک صاف عیاں ھے ۔ ظاھر ھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

که اس محدود جائزے سے اخلاق نبوی کی وہ جامع تصویر نہیں ابھر سکتی جو نبی اکرمؐ کے اسوہ حسنہ کا مابہ الامتیاز ھے ۔

اس شمارے کا تیسرا مضمون ادارے کے رفیق سید فضل احمد شمسی کا ھے۔ اسکی پہلی قسط جنوری کے فکرونظر میں شائع ہو چکی ھے ۔ جس میں انھوں نے ھجرت نبوی کے تاریخ ساز واقعہ کی جزئیات پر اپنے مخصوص زاویے سے نظر ڈالی ھے ۔ اب وہ اس واقعے سے متعلق اختلافی روایات کا جائزہ واقعاتی ترتیب ۔ اور تعیین زمانی و مکانی کے تناظر میں لے رھے ھیں ۔ فاضل مقالہ نگار نے مواد کی فراھمی میں جو کاوش کی ھے اور جمع و ترتیب میں جس سلیقے سے کام لیا ھے وہ محتاج تبصرہ نہیں ۔

جنوری کا شمارہ آپ کی نظر سے گذرا ہو گا ۔ رسالے کو صوری و معنوی محاسن سے آراستہ کرنے اور اسکا علمی و تحقیقی معیار بلند سے بلند تر کرنے کی جہد مسلسل ھمارے عزم کا عنوان ھے ۔ ادارے کی جدید خودکار مشینوں پر دیدہ زیب نسخ طباعت ، بہتر آفسٹ کاغذ ، اور علمی رسائل سے تطابق رکھنے والا رخسارہ رسالے کے ظاھری حسن میں اضافہ کا باعث ہو گا ۔ ماھانہ اشاعت میں باقاعدگی پیدا کرنے کی کوشش کی جارھی ھے ۔ نئے مستقرمیں منتقلی کے بعد سے مطبع کی کارکردگی معمول پر نہیں آ سکی ۔ علمی و تحقیقی رسالوں کے لئے معیاری مقالات کا حصول ایک الگ مسئلہ ھے ۔ ھمارے اس فیصلہ کے بعد کہ فکرونظر کو بھی ادارے کے انگریزی و عربی مجلات کی طرح ایک تحقیقی پرچے کی حیثیت دے دی جائے یہ مسئلہ زیادہ گھمبیر ہو گیا ھے ۔ اس سلسلے میں ارباب علم و فکر سے خصوصی تعاون کی درخواست ھے ۔

بیسیوں مسائل ھیں جو اسلام کو عصر حاضر میں ایک زندہ و متحرک اور عملی ضابطۂ حیات کی حیثیت سے پیش کرنے کے متقاضی ھیں اور اس فریضہ کی سرانجام دھی مسلمانوں کے اھل علم طبقہ کے ذمہ خداوند قدوس و کریم اور نبی رحمۃ للعالمین کا قرض ھے ۔ نیک نیتی پر مبنی اختلاف رائے " اختلاف امتی رحمۃ " کے مصداق فکروعمل کی راھیں کھولتا ھے اور ادارہ قرآن کریم کی اس دعوت کو جو (افلا تعقلون) اور (افلاتتفکرون) کی ندائے ربانی میں مضمر ھے قبول کرنے والوں کا دلی خیر مقدم کرے گا ۔

فروری کے پرچے کے ساتھ مارچ کا پرچہ بھی انشاء اللہ اس ماہ کے آخر

تک قارئین کے ھاتھوں میں پہنچ جائے گا ۔ جنوری کے شمارہ میں طباعت کی بعض فاش اغلاط رہ گئیں جن کے لئے ہم معذرت خواہ ھیں ۔ ھماری کوشش ہو گی کہ آئندہ اس کا اعادہ نہ ہو ۔

ادارہ کے ممتاز فاضل اور فکرونظر کے سابق مدیر ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی اس ماہ سے فکرونظر کی مجلس ادارت میں شامل ہو رہے ھیں ۔ یہ بات بذاتہ ھمارے لئے باعث تقویت ہے ۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com